۲۳واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 22مارچ 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبکاری و محصولات

شراب فروخت کرنے کے لئے جاری کئے گئے 2005 سے آج تک لائسنسوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*167: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2005 سے آج تک شراب فروخت کرنے کے کتنے لائسنس جاری کئے گئے جن کو شراب فروخت کرنے کے لائسنس جاری کیے گئے، ان کے نام و پتہ جات اور ان کی کل تعداد کیا ہے نیز ہر سال ان میں کتنا اضافہ ہوا اور لائسنس جاری کرنے کا میرٹ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 03 مئی 2008 تاریخ ترسیل 26 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

سال 2005 سے اب تک کسی ادارے کو شراب فروخت کرنے کا کوئی لائسنس جاری نہیں کیا گیا۔ اس لئے سابقہ شراب فروخت کرنے والے لائسنسوں جو گیارہ (11) ہیں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔

جہاں تک میرٹ کا سوال ہے حدود آرڈیننس 1979 سیکشن 25 کے تحت محکمہ شراب فروخت کرنے کا لائسنس تمام اصول و ضوابط پورے کرنے کے بعد حکومت کی موجودہ پالیسی کے تحت صرف 4/5 سٹار ہوٹلوں کو دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2008)

جنوری 2005 سے آج تک ایکسائز انسپکٹرز کی ترقی و دیگر تفصیلات

*168: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2005 سے آج تک محکمہ ایکسائز میں کتنے ملازمین کو بطور انسپکٹر ترقی دی گئی؟

(ب) کیا ان کے لئے ڈی پی سی کی میٹنگ ہوئی تھی تو میٹنگ کس تاریخ کو ہوئی تھی اور اس کمیٹی میں شامل افسران کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان میں سے کتنے ملازمین کو آؤٹ آف ٹرن ترقی دی گئی ہے، ان کے نام، عہدہ و گریڈ کیا ہیں اور ان کو آؤٹ آف ٹرن ترقی دینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 مئی 2008 تاریخ ترسیل 26 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جنوری 2005 سے آج تک محکمہ ایکسائز نے 69 ملازمین کو بطور انسپکٹر ترقی دی۔

(ب) تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کسی بھی ملازم کو ڈی پی سی نے آؤٹ آف ٹرن ترقی نہ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2008)

صوبہ میں شراب فروخت کرنے والے ہوٹلوں کی تفصیلات

*3981: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ کے کن کن ہوٹلوں کو حکومت کی طرف سے شراب فروخت کرنے کی اجازت ہے ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) یہ ہوٹل کن کن افراد، فرموں اور اداروں کو شراب فروخت کر سکتے ہیں؟

(ج) یکم جنوری 2009 سے آج تک ان ہوٹلوں کو کتنی شراب حکومت کی طرف سے سپلائی کی گئی؟

(د) ان ہوٹلوں سے 2009-2008 میں سالانہ کتنا ٹیکس حکومت کو وصول ہوا، تفصیل ہوٹل وائز بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت ان ہوٹلوں کو شراب کی سپلائی بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) صوبہ پنجاب میں درج ذیل ہوٹلوں میں شراب فروخت کرنے کی اجازت ہے:-

1- آواری ہوٹل لاہور

2- پرل کانٹی نینٹل لاہور

3- ہولی ڈے ان لاہور

4- ایمبیسیڈر ہوٹل لاہور

5- پرل کانٹی نینٹل ہوٹل بھوربن مری

6- پرل کانٹی نینٹل ہوٹل راولپنڈی

7- فلیشمین ہوٹل راولپنڈی

8- سیرینا ہوٹل فیصل آباد

9- رمادہ ہوٹل ملتان

(ب) یہ ہوٹلز ملکی وغیر ملکی غیر مسلم افراد جن کے پاس محکمہ کی طرف سے جاری شدہ پرمٹ ہو کو شراب فروخت کر سکتے ہیں۔

(ج) یکم جنوری 2009 سے 31 جولائی 2009 تک ان ہوٹلوں کو درج ذیل شراب حکومت کی طرف سے سپلائی کی گئی ہے۔

282,596 Gallons (Pakistan Made Foreign Liquor)

1,467,875 Liters (BEER)

(د) ان ہوٹلوں سے 09-2008 میں وصول شدہ ٹیکس درج ذیل ہے:۔

1۔آواری ہوٹل لاہور	Rs. 42,966,212
2۔پرل کانٹی نینٹل لاہور	Rs. 98,993,533
3۔ہولی ڈے ان لاہور	Rs. 150,471,698
4۔ایمبیسیڈر ہوٹل لاہور	Rs. 199,313,979
5۔پرل کانٹی نینٹل ہوٹل بھوربن مری	Rs. 6,499,520
6۔پرل کانٹی نینٹل ہوٹل راولپنڈی	Rs. 73,583,505
7۔فلیشمین ہوٹل راولپنڈی	Rs. 55,655,850
8۔سیرینا ہوٹل فیصل آباد	Rs. 49,432,961
9۔رمادہ ہوٹل ملتان	Rs. 43,802,832

(ہ) یہ لائسنس حدود آرڈیننس 1979 کے تحت جاری کئے گئے ہیں جو کہ صرف غیر مسلم ملکی وغیر ملکی افراد کے لئے شراب کی فروخت واستعمال کی اجازت دیتے ہیں کیونکہ آئینی طور پر غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، موٹر رجسٹریشن دفتر کے ریکارڈ کو آگ لگانے کی تفصیلات

*5252: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بدعنوانیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے موٹر رجسٹریشن دفتر کے ریکارڈ کو آگ لگا دی گئی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس ضمن میں تین اہلکاروں کو معطل کیا گیاہے اور ایک چوکیدار کو گرفتار کر کے تفتیش کی جارہی ہے، کیاکسی سینئر افسر کے خلاف بھی کوئی کارروائی کرنے کاارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی16دسمبر2009 تاریخ ترسیل25جنوری2010)

جواب

وزیرآبکاری ومحصولات

(الف) یہ درست نہ ہے۔اس ضمن میں مکمل صورت حال اس طرح ہے کہ عیدالضحیٰ سال2009کی 4سرکاری تعطیلات کے آخری روزشب کو یہ واقعہ رونما ہوا۔محکمہ کا چوکیدار دفتر میں موجود تھااور اس کے تحریری بیان کی روشنی میں تھانہ سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ میں F.I.R نمبر546مورخہ 01-12-2009 کو درج کروائی گئی اس F.I.R کے مطابق متعلقہ پولیس نے چوکیدار کو اپنی حراست میں لے لیااور تاحال پولیس تفتیش ہو رہی ہے اور اس ضمن میں مورخہ 12-01-2010 کو بھی محکمہ کے چار اہلکاروں کو تفتیشی افسر نے برائے تفتیش تھانہ طلب کیا۔اس لئے پولیس کی تفتیش کے بعد ہی یہ چیز ثابت ہوگی کہ آگ لگانے میں کون ملوث ہیں اور کیا بد عنوانی پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ عمل کیا گیاہے موجودہ حالات میں یہ فرض کرلینا قبل از وقت ہوگا۔

(ب) اس سلسلہ میں 5اہلکاروں کو معطل کیاگیاہے جن میں ایک انسپکٹر، دو کلرک، ایک کانسٹیبل اور ایک چوکیدار شامل ہیں۔پولیس بھی تفتیش کررہی ہے اور محکمہ کی جانب سے مجاز اتھارٹی نے تین رکنی انکوائری کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جو پنجاب ایمپلائز ایفیشینسی ڈسپلن اینڈ اکاؤنٹیبلٹی ایکٹ 2006 کے تحت تفتیش کررہی ہے اور ان کی تحقیقاتی رپورٹ کی روشنی میں مجاز اتھارٹی فیصلہ کرے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب12اپریل2010)</u>

<u>ضلع گوجرانوالہ ،آمدن واخراجات کی تفصیلات</u>

*5551: <u>ڈاکٹر محمد اشرف چوہان:</u> کیاوزیرآبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن اوراخراجات بتائیں؟

(ب) یہ آمدن کس کس مد سے ہوئی؟

(ج) پراپرٹی ٹیکس کی مد میں ان سالوں کے دوران کتنی آمدن ہوئی نیزان سالوں کا پراپرٹی ٹیکس کا ٹارگٹ کتنا تھا؟

(د) ان سالوں کے دوران گاڑیوں کے پرکشش نمبروں کی نیلامی سے کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) سال	آمدن	اخراجات
2008-09	Rs. 299,878,091/-	Rs. 17,665,000/-
2009-10	Rs. 254,676,648/-	Rs. 14,406,653/-

(ب) ضلع گوجرانوالہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں سال 2008-09 اور 2009-10 میں مختلف مد میں آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تفصیل مد	2008-09	2009-10 (March-2010)
پراپرٹی ٹیکس	Rs. 140,987,277/-	Rs. 114,671,955/-
موٹر ٹیکس	142,284,186/-	125,774,942/-
ایکسائز ڈیوٹی	4,204,334/-	2,688,330/-
تفریحی ٹیکس	55,231/-	1,250/-
پروفیشنل ٹیکس	10,766,749/-	10,395,344/-
ہوٹل ٹیکس	1,580,314/-	1,144,827/-

(ج) پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کے ٹارگٹ اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	آمدن	ٹارگٹ
	Rs.	Rs.
2008-09	140,987,277/-	211,560,166/-
2009-10 (ماہ مارچ تک)	114,671,955/-	226,187,460/-

(د) مذکورہ دو سالوں کے دوران گاڑیوں کے پرکشش نمبروں کی نیلامی سے ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	نیلامی سے آمدن
2008-09	Rs. 324,650/
2009-10 (ماہ مارچ تک)	Rs. 455,550/-

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

راولپنڈی، گاڑیوں کی جعلی رجسٹریشن کی تفصیلات

5672*:انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیاوزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس راولپنڈی میں ایک گاڑی کی جعلی رجسٹریشن کی جب ابتدائی تحقیقات شروع کی گئیں تو وہاں سے ایک ریکارڈ رجسٹر غائب کر لیا گیا جس میں پانچ سو کے لگ بھگ گاڑیوں کا ریکارڈ تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے نتیجے میں مزید جعلی اندراجات کا پتہ چلا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمانہ انکوائری کروائی گئی ہے اور اس انکوائری کے نتیجے میں ذمہ داروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) دوران پڑتال ریکارڈ RLF سریز ایک گاڑی نمبری RLF-292 جو کہ موٹر کار ہے جس کا اندراج الاٹمنٹ رجسٹر میں بنام محمد وسیم ولد محمد نعیم جس پر منسوخی کی مہر ثبت تھی کو جعلی پایا گیا۔مزید یہ کہ گاڑی کا ریکارڈ / فائل کا وجود نہ ہے۔الاٹمنٹ رجسٹر جس کا ابتدائی نمبر 5001 تا 5500 ہے وہ بھی ریکارڈ سے غائب ہے اس سلسلے میں FIR نمبر 16 مورخہ 18-12-2009 تھانہ سول لائن راولپنڈی میں درج ہو چکی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) دوران ابتدائی انکوائری سات گاڑیوں کا بھی الاٹمنٹ رجسٹر میں جعلی اندراج پایا گیا۔

(ج) ابتدائی انکوائری کی روشنی میں باضابطہ انکوائری PEEDA ایکٹ 2006 بذریعہ حکم نمبری 3019 آرڈی ای مورخہ 31-12-2009 کو شروع کی گئی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔مزید یہ کہ انکوائری رپورٹ مورخہ 10-04-2010 کو مکمل کر لی گئی ہے اور اب کیس مجاز اتھارٹی / ڈائریکٹر راولپنڈی کے پاس مزید کارروائی / Personal hearing اور فیصلہ کے لئے زیر سماعت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

لاہور ریجن "بی" وصولی کا ہدف ودیگر تفصیلات

5965*: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور ریجن "بی" کو مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کیلئے کتنا وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران دیئے گئے ہدف میں سے کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ج) اگر وصولی، ہدف سے کم ہوئی ہے تو وجوہات کیا ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کیلئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) لاہور ریجن "بی" کو مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران وصولی کا جتنا ہدف دیا گیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ہدف
2008-09	1210 ملین
2009-10	827.315 ملین

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران جتنی رقم وصول کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ہدف (ملین)	وصولی (ملین)
2008-09	Rs. 1210	Rs. 637
2009−10	Rs. 827.315	Rs. 737.145

(ج) سال 09-2008 اور 10-2009 کا ہدف اس بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا کہ سروے ہونے کی وجہ سے پراپرٹی ٹیکس کی ڈیمانڈ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن ان دونوں سالوں میں سروے نہ ہو سکا۔ مزید برآں غیر مستحکم ملکی حالات، لوڈ شیڈنگ کا مسئلہ، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی مسائل کی وجہ سے عام آدمی ٹیکس دینے سے گریزاں ہے۔ آئندہ ہدف کی مکمل وصولی کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں جس میں ٹیکس ریکوری کے لئے نئی گاڑیوں کی خرید، مستقبل قریب میں نئی پوسٹوں میں اضافہ، ٹیکس کی ادائیگی کے لئے اخبارات میں تشہیری مہم کا آغاز وغیرہ۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

ماہ جنوری 2010 میں موٹر رجسٹریشن کی مد میں آمدن و دیگر تفصیلات

*5988: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ماہ جنوری 2010 میں محکمہ ایکسائز کو موٹر رجسٹریشن کی مد میں کل کتنی آمدن ہوئی، آگاہ کریں؟

(ب) محکمہ ایکسائز کی موٹر رجسٹریشن برانچ کل کتنے افراد پر مشتمل ہے،ان کے ناموں کی تفصیل کے ساتھ عہدہ، گریڈاور سکیل کی فہرست فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی24فروری2010 تاریخ ترسیل31مارچ2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں موٹر رجسٹریشن کی مد میں ماہ جنوری2010میں مندرجہ ذیل آمدن ہوئی:-

ضلع فیصل آباد 82,42,171روپے

ضلع جھنگ 23,65,169روپے

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ 10,88,215روپے

ضلع چنیوٹ 3,16,750روپے

کل آمدن 1,20,12,305روپے

(ب) فیصل آباد ڈویژن میں موٹر رجسٹریشن برانچ مندرجہ ذیل اہلکاروں پر مشتمل ہے جن کے عہدہ، گریڈاور سکیل کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے-

ضلع فصل آباد

نام آفیسر/اہلکار	عہدہ	گریڈ/سکیل
فرحت محبوب عالم	موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی	17
عبدالستار اعوان	انسپکٹر	14
عمران نذیر	ڈیٹابیس ایڈمنسٹریٹر	ماہانہ تنخواہ Rs. 35000/- (کنٹریکٹ)
عمران خان	KPO	12
محمد عمران	DEO	11
عامر جاوید	DEO	11
محمد انور	DEO	11
امان اللہ	جونیئر کلرک	07
رانا محمد آصف	جونیئر کلرک	07

محمد امین	کانسٹیبل	05
محمد ارشد	کانسٹیبل	05

ضلع جھنگ

انیس حیدر	موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی	17
ریاض احمد غوری	انسپکٹر	14
منور حیات	DEO	ماہانہ کنٹریکٹ -/8000روپے
محمد حسن ظفر	جونیئر کلرک	07
محمد حنیف	کانسٹیبل	05

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

محمود الحسن بٹ	موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی	17
محمد فاروق	انسپکٹر	14
محمد امتیاز	DEO	ماہانہ کنٹریکٹ -/8000روپے
سیف الرحمان	جونیئر کلرک	07
عبدالرحمان	کانسٹیبل	05

ضلع چنیوٹ

عبداللہ خان	موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی	17
انوار الحسنین	انسپکٹر	14
حبیب الرحمان	جونیئر کلرک	07
نور حسن	کانسٹیبل	05
کل تعداد	25	

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

کنیئرڈ کالج لاہور۔غیر قانونی میوزیکل شو سے متعلقہ تفصیلات

*6490: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بغیر اجازت میوزیکل شو کرانے پر محکمہ ایکسائز نے کنیئرڈ کالج پر چھاپہ مارا اور اس چھاپے کے دوران شو میں 500 کے قریب شائقین موجود تھے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ میوزیکل شو کرانے پر کالج ہذا کی طرف سے تقریباً 50 ہزار روپے تک کا ٹیکس بنتا تھا؟

(ج) کنیئرڈ کالج پر دوران میوزیکل شو چھاپہ کس نے مارا نیز اس چھاپے کی نگرانی کون کر رہا تھا اور اس چھاپے کی منظوری کس اتھارٹی نے کب دی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کینئرڈ کالج میں بغیر اجازت میوزیکل شو کرانے پر پرنسپل کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں۔جب محکمہ نے پڑتال کی تو تماشائیوں کی تعداد 1239 تھی۔

(ب) میوزیکل شو کی تفریحی ڈیوٹی مبلغ -/136,290 روپے بنتی تھی۔

(ج) کنیئرڈ کالج میں دوران میوزیکل شو ای ٹی او امجد وڑائچ کی نگرانی میں اے ای ٹی او شیخ نعیم قادر اور 2 انسپکٹرز انیس چوہان اور فخر ریاض واہگہ نے شو چیک کیا۔زیر قاعدہ 28 تفریحی ڈیوٹی قواعد 1958 کے تحت چیکنگ ٹیم پڑتال کا اختیار رکھتی تھی۔

(د) محکمہ ہذا کا اس سوال سے تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

لاہور۔ای اینڈ ٹی موٹر برانچ ڈی ایچ اے کی تفصیلات

*6808: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی نئی موٹر برانچ A32 خیابان اقبال ڈی ایچ اے لاہور میں قائم کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ موٹر برانچ ڈیفنس، ماڈل ٹاؤن، گلبرگ، گارڈن ٹاؤن اور اس سے ملحقہ آبادیوں کے لوگ استفادہ حاصل کر سکیں گے؟

(ج) ڈی ایچ اے میں قائم محکمہ T&E کی موٹر برانچ میں گریڈ وائز کل کتنا سٹاف ہے، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی نئی موٹر برانچ A-XX ڈی ایچ اے لاہور کینٹ میں قائم کی گئی ہے۔

(ب) درست ہے۔مزید براں کوٹ لکھپت، چونگی امر سدھو، ٹاؤن شپ، گرین ٹاؤن جیسی ملحقہ آبادیوں کے رہائشی بھی اس برانچ سے استفادہ حاصل کر سکیں گے تاہم علاقوں کی کوئی قدغن نہ ہے۔

(ج) ڈی ایچ اے میں قائم محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی موٹر برانچ میں تعینات سٹاف کی تفصیل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2011)

ضلع لاہور۔ایکسائز کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*6835: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں ڈی جی ایکسائز کے تحت کتنے دفاتر کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں ڈی جی ایکسائز نے 10۔2009 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنا ریونیو حاصل کرنے کا ٹارگٹ رکھا اور اب تک کتنا ریونیو اکٹھا ہوا؟

(ج) موٹر رجسٹریشن کی مد میں مذکورہ بالا عرصہ میں کتنا ریونیو اکٹھا کرنے کا ٹارگٹ دیا گیا اور اب تک کتنا اکٹھا ہو سکا اگر ٹارگٹ حاصل نہیں ہوا تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کے تحت سات دفاتر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل اور ایڈریس درج ذیل ہیں:-

1- ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس، A-2 فرید کوٹ روڈ لاہور

(موٹر برانچ، ایکسائز برانچ، پروفیشنل ٹیکس برانچ، تفریحی ڈیوٹی برانچ، ڈائریکٹوریٹ ریجن اے اور سی)

2- ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس بلڈنگ احسان ہسپتال B-2 فرید کوٹ روڈ لاہور

(پراپرٹی ٹیکس زون 3,4,10,11&12)

3- ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس 191 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور

(پراپرٹی ٹیکس زون 1&2)

4- ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس 19/20 ایم ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن لاہور

(پراپرٹی ٹیکس زون ڈائریکٹوریٹ ریجن، بی اور ملحقہ پراپرٹی ٹیکس زون 5,6,7)

5- ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس 19 نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

(پراپرٹی ٹیکس زون 9 & 8)

6- موٹر رجسٹریشن آفس XX-A-31 ڈی ایچ اے لاہور کینٹ

7-   پراپرٹی ٹیکس سب آفس رائیونڈ لاہور

(ب)   ضلع لاہور میں مالی سال 10-2009 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں ریونیو ٹارگٹ اور وصولی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ٹارگٹ (ملین)	وصولی (ملین)
Rs. 1627.594	Rs. 1373.782

(ج)   ضلع لاہور میں مالی سال 10-2009 کے دوران موٹر رجسٹریشن کی مد میں ریونیو ٹارگٹ اور وصولی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ٹارگٹ (ملین)	وصولی (ملین)
Rs. 2742.453	Rs. 2893.174

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2010)

لاہور جم خانہ کلب، ٹیکس کی ادائیگی کی تفصیلات

*6968: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)   لاہور جم خانہ کلب نے سال 09-2008 کے دوران کتنا ٹیکس ادا کیا، ماہانہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)   لاہور جم خانہ کلب نے سال 10-2009 کے دوران کتنا ٹیکس ادا کیا، ماہانہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2010 تاریخ ترسیل 25 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)   لاہور جم خانہ کلب نے 09-2008 کے دوران کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا-

(ب)   لاہور جم خانہ کلب نے 10-2009 کے دوران 819734 روپے پراپرٹی ٹیکس کی مد میں ادا کئے- پراپرٹی ٹیکس سالانہ ہوتا ہے ماہانہ نہیں-

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2011)

سرگودھا-پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*6973: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)   سرگودھا میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا سال 2008 اور 2009 کا ٹارگٹ کیا مقرر کیا گیا تھا؟

(ب)اس عرصہ کے دوران سال وار کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول ہوا؟

(ج) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی پر کتنے اخراجات آئے؟

(د) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے متعین ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی صحیح تشخیص نہ کرنے پر کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 مئی 2010 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)سال 09-2008 کا ٹارگٹ مبلغ -/88540000 روپے مقرر کیا گیا تھا۔

(ب) سال 09-2008 میں مبلغ -/57326544 روپے پراپرٹی ٹیکس وصول ہوا۔

(ج) چونکہ عملہ پراپرٹی ٹیکس کے علاوہ دوسرے ہیڈز مثلاً پروفیشنل ٹیکس، ٹوکن ٹیکس، ہوٹل ٹیکس، انٹرٹینمنٹ ٹیکس، کاٹن فیس، ایکسائز ڈیوٹی وغیرہ کی بھی وصولی کرتا ہے لہذا صرف پراپرٹی ٹیکس کے ہیڈ میں اخراجات کا تخمینہ لگانا ممکن نہ ہے۔

(د) لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) کوئی نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

گاڑیوں پر لگژری ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*7104: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گاڑیوں پر لگژری ٹیکس کس قانون کے تحت Charge کیا جارہا ہے؟

(ب) لگژری ٹیکس کی مد میں جنوری 2010 سے آج تک کتنا ٹیکس وصول ہوا؟

(ج) مذکورہ ٹیکس Collection کے لئے اشتہارات کن اخبارات میں دیئے گئے ہر اخبار کے اشتہارات پر جو رقم ادا کی گئی اسکی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائی جائے اور ٹی وی چینلز پر Advertisement پر کتنا خرچہ آیا کل رقم بتائی جائے؟

(د) مذکورہ بالا عرصہ میں کتنی Seven Series, B.M.W گاڑیوں پر ٹیکس لیا گیا اور وہ گاڑیاں کن افراد کے نام رجسٹرڈ ہیں، مالکان کے نام اور گاڑیوں کے نمبر بتائے جائیں؟

(تاریخ وصولی 04 جون 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) گاڑیوں پر لگژری ٹیکس پنجاب فنانس ایکٹ 2008 کے تحت وصول کیا جا رہا تھا۔یہ ٹیکس یکم جولائی 2010 سے ختم کیا جا چکا ہے۔تاہم نادہندگان پر یہ ٹیکس قابل ادائیگی ہے۔

(ب) لگژری ٹیکس کی مد میں 31 اگست 2010 تک پنجاب میں مبلغ 705 ملین روپے وصول ہوئے ہیں۔

(ج) مذکورہ ٹیکس collection کے لئے دیئے گئے اشتہارات اور ان پر آئے اخراجات کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ میں Seven Series, BMW کی گاڑیوں سے وصول شدہ ٹیکس، مالکان کے نام، پتہ جات اور گاڑیوں کے نمبروں کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2011)

لاہور۔پراپرٹی کی تفصیلات

*7343: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایکسائز لاہور نے شہریوں کو ڈیڑھ سو گنا زیادہ پراپرٹی ٹیکس کے چالان فارم بھجوانا شروع کر دیئے ہیں حالانکہ حکومت نے 11-2010 میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں اضافہ کا فیصلہ واپس لینے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پانچ مرلے تک کے گھروں کو خواہ وہ ذاتی رہائش یا کرایہ پر ہوں پراپرٹی ٹیکس معاف ہے، مگر ایکسائز کے اہلکار جعلی اور فرضی کارروائی دکھانے کے لئے تشخیص پراپرٹی ٹیکس کی شق 6 کے نوٹس بھجوا رہے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متعلقہ اہلکاروں کے خلاف انکوائری کروا کر مناسب کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔پراپرٹی ٹیکس کے چالان فارم مجوزہ فارمولہ کی شرح کے تحت لاگو ٹیکس کے مطابق برائے ادائیگی جاری کئے جاتے ہیں۔کسی پراپرٹی ٹیکس میں حکومت کی طرف سے اضافہ نہ کیا گیاہے اور نہ یہ کسی کو کوئی نوٹس برائے ادائیگی پراپرٹی ٹیکس بھیجے گئے ہیں۔تاہم پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 9 اینڈ (iii) (C)9 کے تحت اگر کسی پراپرٹی میں کوئی تبدیلی یا اضافہ ہو تو اس کی تشخیص نو کے بعد چالان فارم برائے ادائیگی ٹیکس بھجوائے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ پانچ مرلہ کے گھر خواہ وہ ذاتی رہائش یا کرایہ پر ہوں پراپرٹی ٹیکس سے مورخہ 01-07-2004 سے مستثنیٰ ہیں اس عرصہ سے پہلے کے واجبات بقایا ہیں جو کہ بمطابق قانون واجب الادا ہیں۔ان مالکان کو نوٹس برائے ادائیگی بقایا جات بھیجے جاتے ہیں۔اس سلسلہ میں کسی قسم کی جعلی یا فرضی کارروائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا جزوہائے کے بیانیہ کی روشنی میں جواب کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

لاہور۔ماڈل زونز کی تعداد اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*7433: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں محکمہ ایکسائز میں ماڈل زون بنائے گئے ہیں،ان کی تعداد بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماڈل زونوں میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین کے لئے معقول پیکیج دیا گیا ہے؟

(ج) ملازمین کو پیکیج دینے سے ماڈل زونوں کی کارکردگی کیا رہی،اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) لاہور میں کوئی بھی ماڈل زون نہ بنایا گیا ہے۔

(ب) ماڈل زون کی عدم موجودگی کی بنا پر جواب دینے کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) ۔ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

ضلع ملتان، موٹر رجسٹریشن برانچ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7766: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران رجسٹریشن کی مد میں کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران مذکورہ ضلع میں کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(ج) ان دو سالوں کے دوران کتنی گاڑیاں جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کرواتے ہوئے پکڑی گئیں؟

(د) مذکورہ ضلع میں کتنے ملازمین کے خلاف کارروائی کس کس بنا پر ہوئی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ملتان میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران رجسٹریشن کی مد میں مندرجہ ذیل آمدن ہوئی:-

سال 09-2008	-/119312689 روپے
سال 10-2009	-/81682584 روپے

(ب) ان سالوں کے دوران مذکورہ ضلع میں مندرجہ ذیل گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں:-

سال 09-2008	-/78328 گاڑیاں
سال 10-2009	-/54461 گاڑیاں

(ج) بمطابق ریکارڈ نیو رجسٹریشن موٹر برانچ ملتان مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کوئی گاڑی جعلی کاغذات پر نہ تو رجسٹرڈ ہوئی ہے اور نہ ہی کسی نے جعلی کاغذات برائے رجسٹریشن پیش کئے ہیں۔

(د) ضلع ملتان میں سال 2009 اور 2010 میں اٹھارہ ملازمین کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ہے جن کے نام اور سزا/ جزا جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2011)

ضلع ملتان، محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*7767: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ ایکسائز کے کتنے دفاتر کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان دفاتر کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(ج) ان دفاتر میں کتنے ملازم کس کس جگہ کام کر رہے ہیں تفصیل گریڈ 9 اور اوپر کی فراہم کی جائے؟

(د) ان ملازمین کے ان دو سالوں کی تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) ان دفاتر میں کتنی گاڑیاں ہیں ان کے نمبرز اور ماڈل بتائیں؟

(و) مذکورہ عرصہ کے دوران ان گاڑیوں کے اخراجات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے دو دفاتر ہیں جن میں سے ایک محکمہ کی اپنی عمارت واقع ایم ڈی اے چوک پر ہے جبکہ دوسرا دفتر تحصیل شجاع آباد کرایہ کی عمارت میں واقع ہے۔

(ب) ضلع ملتان کے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس کو سالانہ بجٹ سیلری اور نان سیلری، بجلی، پٹرول، ڈیزل، ٹیلیفون وغیرہ کی مد میں جو فراہم کیا گیا تھا وہ ضلعی حکومت کی طرف سے تھا۔ پنجاب حکومت کی طرف سے کوئی بجٹ فراہم نہ کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

2008-09	2009-10
سیلری -/24715210	-/30260614
نان سیلری -/2086000	-/2411720
کل بجٹ -/26801210	-/32672334

(ج) ضلع ملتان محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں کل ملازمین کی تعداد 67 ہے جو سکیل 9 تا 19 ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام اسامی	تعداد	جگہ تعیناتی	گریڈ
ڈائریکٹر	1	ملتان	19
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	1	ملتان	18
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	2	ملتان	17
سپرنٹنڈنٹ	1	ملتان	16
اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	8	ملتان	16
ہیڈ کلرک	1	ملتان	14
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	45	ملتان	14

سینئر کلرک	8	ملتان	9
کل تعداد	67		

(د) ان دو سالوں کے دوران تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں جو اخراجات ہوئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	2008-09	2009-10
تنخواہ	25976892/-	29232351/-
ٹی اے / ڈی اے	267187/-	185791/-

(ہ) ضلع ملتان محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے پاس 2008-09 اور 2009-10 میں کل 5 گاڑیاں تھیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گاڑی نمبر	ماڈل
LEG−07−150	2007
LEG−08−886	2008
LEG−08−2888	2008
MNK−1111	1986
MNN−9200	1990

تاہم سال 2010-11 میں مزید دو نئی گاڑیاں ضلع ملتان محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو فراہم کی گئی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گاڑی نمبر	ماڈل
LEG−10−103	2010
LEG−10−564	2010

(و) مذکورہ گاڑیوں کے پٹرول / ڈیزل اور مرمت وغیرہ پر دو سالوں 2008-09 اور 2009-10 کے دوران جو اخراجات ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	2008-09	2009-10
ڈیزل، پٹرول وغیرہ کا خرچہ	237737/-	429765/-
مرمت، سروس وغیرہ کا خرچہ	8412/-	92296/-

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2011)

تفریحی ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*7900: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تفریحی ٹیکس کن کن اداروں اور اشخاص سے کس شرح سے وصول کیا جاتا ہے؟

(ب) سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران تفریحی ٹیکس کی مد میں سالانہ کل کتنی آمدن وصول ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران تفریحی ٹیکس میں کتنی رعایت دی گئی؟

(د) یہ ٹیکس کیوں وصول کیا جاتا ہے؟

(ہ) اس ٹیکس میں رعایت / چھوٹ کون دے سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 04 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 04 جنوری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع بہاولپور۔ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*7901: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کل کتنی رقم کس کس ٹیکس کی مد میں وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران تفریحی ٹیکس کی مد میں سال وائز کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ج) یہ تفریحی ٹیکس کن کن اداروں اور اشخاص سے وصول ہوا، تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ ایکسائز کا کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے؟

(ہ) کتنے ملازمین مستقل اور کتنے عارضی کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 04 جنوری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع بہاولپور میں سال 2009-10 میں مبلغ -/197,387,705 روپے اور سال 2010-11 (06 ماہ) میں مبلغ -/109,045,413 روپے وصول ہوئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ٹیکس	کل وصولی 2009-10	کل وصولی 2010-11
1-پراپرٹی ٹیکس	40,848,759/-	25,152,111/-

2-موٹر ٹیکس	109,371,455/-	53,478,879/-
3-پروفیشنل ٹیکس	5,594,767/-	3,899,314/-
4-انٹرٹینمنٹ ٹیکس	43,700/-	50,700/-
5-ایکسائز ڈیوٹی	1,360,100/-	444,300/-
6-ہوٹل ٹیکس	1,170,914/-	664,422/-
7-کاٹن فیس	38,998,010/-	25,355,687/-
کل میزان	197,387,705/-	109,045,413/-

(ب) ضلع بہاولپور میں سال 10-2009 میں تفریحی ٹیکس کی مد میں مبلغ -/43,700 روپے اور سال 11-2010 (06ماہ) میں مبلغ -/50,700 روپے وصول ہوئے ہیں۔

(ج) ضلع بہاولپور میں سال 10-2009 میں تفریحی ٹیکس کی مد میں:۔

(1) جانباز سرکس سے مبلغ -/39370 روپے اور

(2) روانی تھیٹر سے مبلغ -/4330 روپے کی وصولی ہوئی۔

ضلع بہاولپور میں سال 11-2010 میں تفریحی ٹیکس کی مد میں جنوری 2011 تک چائنہ لکی سرکس سے مبلغ -/50700 روپے کی وصولی ہوئی۔

(د) ضلع بہاولپور میں محکمہ ایکسائز میں 87 ملازمین کام کر رہے ہیں، لسٹ جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 83 ملازمین مستقل اور 04 ملازمین عارضی کام کر رہے ہیں، لسٹ جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع سرگودھا-ملازمین کی تعداد و بھرتی کی تفصیلات

*8035: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کے دفاتر میں کل کتنے اہلکاران وافسران ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ج) مذکورہ ضلع میں 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کن کن اسامیوں پر بھرتی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع سرگودھا۔پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آمدن ودیگر تفصیلات

*8036: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں گریڈ ایک تا16 کے کتنے ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) مذکورہ ضلع کو10۔2009اور11۔2010کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنی آمدنی ہوئی؟

(د) مذکورہ عرصہ میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں رقم اکٹھا کرنے کا کیا ٹارگٹ دیا گیا تھا؟

(ہ) اگر ٹارگٹ حاصل نہیں ہوا تو اسکی وجوہات کیا ہیں اور ان کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 24نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10فروری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع قصور۔ٹیکس وصول کرنے کا ٹارگٹ ودیگر تفصیلات

*8041: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین نے 10-2009اور 11-2010کے دوران کن کن مدات میں کل کتنا ٹیکس وصول کیا؟

(د) ان ملازمین کو مذکورہ عرصہ میں ٹیکس اکٹھا کرنے کا کتنا ٹارگٹ دیا گیا تھا اور اس میں یہ کہاں تک کامیاب ہوئے اگر نہیں ہوئے تو کیوں، وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24نومبر 2010 تاریخ ترسیل 07فروری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

محکمہ ایکسائز کو بجٹ کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*8042: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کو10-2009اور11-2010میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ب) اس میں کتنا غیر ترقیاتی اور کتنا ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوا؟

(ج) محکمہ آمدنی کو بڑھانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 07 فروری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل ٹاؤن لاہور میں پراپرٹی نادہندگان کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

***8114: جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

محکمہ نے فیصل ٹاؤن لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں کتنے پراپرٹی نادہندگان کے خلاف کارروائی کی اور گرفتار کیا؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 19 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

ماہ نومبر 2009 میں فیصل ٹاؤن سرکل لاہور میں 19 نادہندگان کے خلاف کارروائی کی اور 07 کو گرفتار کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2011)

شمالی لاہور میں پراپرٹی نادہندگان کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

***8115: جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

محکمہ نے شمالی لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں کتنے پراپرٹی نادہندگان کے خلاف کارروائی کی اور گرفتار کیا؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 19 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

محکمہ آبکاری و محصولات شمالی لاہور نے ماہ نومبر 2009 کے دوران 325 پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی اور 107 ٹیکس نادہندگان کو بوجہ عدم ادائیگی ٹیکس گرفتار کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع قصور۔ پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی و دیگر تفصیلات

***8156: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع قصور میں سال 10-2009 کے دوران کتنے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی گئی، کتنے نادہندگان کو گرفتار کیا گیا اور کتنی رقم وصول کی؟

(ب) ضلع قصور میں کتنے افیون کے عادی افراد ہیں، انکو ماہانہ یا ہفتہ وار کتنی گولیاں دی جارہی ہیں، سرکاری نرخ کیا ہے؟

(ج) ایکسائز ڈیپارٹمنٹ ضلع قصور نے منشیات ایکٹ کے تحت سال 10۔2009 میں کتنے مقدمات درج کروائے، کتنے ملزمان کو گرفتار کیا اور کتنی منشیات برآمد کیں؟

(د) سال 10-2009 سے آج تک ضلع قصور میں کتنے شراب کے پرمٹ جاری کئے گئے؟

(ہ) ضلع قصور میں کتنے افسران وملازمین تعینات ہیں ان میں ضلع قصور کے کتنے رہائشی اور کس کس پوسٹ پر تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 18 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف) ضلع قصور میں سال 10-2009 کے دوران 547 پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی گئی، کسی نادہندگاہ کو گرفتار نہیں کیا گیا اور نادہندگان سے مبلغ-/1319911 روپے کی رقم وصول کی گئی جبکہ کل وصولی سال 10-2009 کے دوران مبلغ-/23448630 روپے کی گئی-

(ب) ضلع قصور میں 212 افیون کے عادی افراد ہیں جن کو ماہانہ 2525 گولیاں دی جارہی ہیں اور سرکاری نرخ مبلغ-/8 روپے فی گولی ہے-

(ج) ایکسائز ڈیپارٹمنٹ ضلع قصور نے منشیات ایکٹ کے تحت سال 10-2009 میں کوئی مقدمہ درج نہیں کروایا، کوئی ملزم گرفتار نہیں کیا گیا اور نہ ہی کوئی منشیات برآمد کی گئی-

(د) سال 10-2009 سے آج تک ضلع قصور میں شراب کے کل 04 پرمٹ جاری کئے گئے۔

(ہ) ضلع قصور میں کل 47 افسران وملازمین تعینات ہیں ان میں ضلع قصور کے 42 ملازمین رہائشی ہیں اور یہ 42 ملازمین جس عہدہ / پوسٹ پر تعینات ہیں، درج ذیل ہے:-

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	09	جونیئر کلرک	13
ہیڈ کلرک	01	E & T کانسٹیبل	13
اسٹینو ٹائپسٹ	01	ڈیٹا انٹری آپریٹر	01
سینئر کلرک	01	ڈرائیور	01
چوکیدار	01	خاکروب	01

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع لاہور میں رجسٹرڈ میوزیکل گروپس، ڈانس اکیڈمیز، مساج سنٹرز سے وصول ہونے والے ٹیکس

***8164**: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے رجسٹرڈ میوزیکل گروپ، ڈانس اکیڈمیز اور مساج سنٹرز ہیں نیز سال 2009-10 کے دوران ان رجسٹرشدہ میوزیکل گروپس، ڈانس اکیڈمیز اور مساج سنٹرز سے حکومت کو ٹیکس کی مد میں کل کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنے تھیٹرز رجسٹرڈ ہیں اور کہاں کہاں پر واقع ہیں نیز سال 2009-10 کے دوران ٹیکس کی مد میں ان تھیٹرز سے حکومت پنجاب کو کتنی رقم موصول ہوئی؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 18 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں اس وقت 10 تھیٹر رجسٹرڈ ہیں۔ سال 2009-10 کے دوران ٹیکس کی مد میں ان تھیٹروں سے حکومت پنجاب کو جتنی رقم موصول ہوئی اور یہ جہاں واقع ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام تھیٹر	تفریحی ٹیکس	پتہ
محفل	1,544,500/- روپے	ایبٹ روڈ
تماثیل	635,647/- روپے	فیروزپور روڈ
الحمرا ہال I	1,572,995/- روپے	دی مال
الحمرا ہال II	1,578,250/- روپے	دی مال
ناز	336,000/- روپے	میشن روڈ
الفلاح	2,192,080/- روپے	دی مال
کلچر کمپلیکس I	924,750/- روپے	قذافی سٹیڈیم
کلچر کمپلیکس II	539,000/- روپے	قذافی سٹیڈیم
اوپن ایئر تھیٹر	40,800/- روپے	باغ جناح
پنجاب ہال	31,200/- روپے	باغ جناح

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2011)

لاہور
20 مارچ 2011

مقصود احمد ملک
سیکرٹری

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پنجاب تفریحی ڈیوٹی ایکٹ مجریہ 1958 کی دفعہ 3(اے) کے تحت ایسے تفریحی پروگرام جن میں داخلے کے لئے ادائیگی کرنا ہوتی ہے ان پر تفریحی ڈیوٹی کا نفاذ ہوتا ہے۔ وہ اشخاص اور ادارے جو درج بالا تفریحی پروگرام منعقد کرتے ہیں ان سے تفریحی پروگرام کی نوعیت کے مطابق تفریحی ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے مثلاً سٹیج ڈراموں پر داخلہ ٹکٹوں کی قیمت پر بیس فیصد کے حساب سے میوزیکل پروگرام اور دیگر پروگراموں پر داخلہ ٹکٹوں کی قیمت پر 65% کے حساب سے تفریحی ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے۔

(ب) سال 2009-10 میں تفریحی ٹیکس کی مد میں کل وصولی مبلغ -/37404465 روپے ہوئی جبکہ سال 2010-11 کے ماہ جنوری 2011 تک مبلغ -/37919373 روپے وصول ہو چکی ہے۔

(ج) مالی سال 2010-11 میں 18 اکتوبر 2010 سے سینما گھروں کو تین سال کے لئے تفریحی ڈیوٹی میں معافی دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ان سالوں کے دوران تفریحی ڈیوٹی میں کسی قسم کی کوئی رعایت نہ دی گئی ہے۔

(د) یہ ٹیکس پنجاب تفریحی ڈیوٹی ایکٹ مجریہ 1958 کی دفعہ 3(1) اور 3(اے) کے تحت وصول کیا جاتا ہے۔

(ہ) ایسے تعلیمی، فلاحی اور رفاہی رجسٹرڈ ادارے جو فنڈ اکٹھا کرنے کے لئے تفریحی پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ پنجاب تفریحی ایکٹ مجریہ 1958 کی دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو تمام اکاؤنٹس برائے حاصل شدہ آمدنی پیش کرتے ہیں۔ اکاؤنٹس کی پڑتال کے بعد ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو اطمینان ہو کہ تفریحی پروگرام سے حاصل شدہ آمدنی تعلیمی، سائنسی، فلاحی یا رفاہی مقصد کے لئے استعمال ہوتی ہے تفریحی ڈیوٹی میں چھوٹ دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مذکورہ ایکٹ 1958 کی دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت حکومت پنجاب اس تفریحی ڈیوٹی کو معاف کرنے میں بااختیار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سرگودھا میں کل 98 اہلکار و افسران کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع سرگودھا میں خالی اسامیوں کی تعداد 24 ہے۔ تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ خالی اسامیوں میں زیادہ تر ترقی والے کوٹہ کی اسامیاں ہیں جن کو پر کرنے کا عمل جاری ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں 2009-10 اور 2010-11 میں بھرتی

جونیئر کلرک	03	NIL
کانسٹیبل	02	NIL

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے 03 دفاتر ہیں۔

1۔ ضلعی آفس سرگودھا ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس میلہ منڈی روڈ سرگودھا

سرکاری بلڈنگ

2-سب آفس بھلوال ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس کچہری روڈ بھلوال، پرائیویٹ بلڈنگ ماہوار کرایہ مبلغ-/3500روپے

3-سب آفس بھیرہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس محلہ ہدایت شاہ بھیرہ، پرائیویٹ بلڈنگ ماہوار کرایہ مبلغ-/3000روپے

(ب) 1-ضلعی آفس سرگودھا میں 83ملازمین

2-سب آفس بھلوال میں 09ملازمین

3-سب آفس بھیرہ میں 04ملازمین

لسٹ جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا کو 10-2009 میں مبلغ-/54865077روپے کا اور 11-2010 کے جنوری تک مبلغ-/34175338روپے پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آمدن ہوئی۔

(د) ضلع سرگودھا کو 10-2009 میں مبلغ-/87590000روپے کا ٹارگٹ اور 11-2010 کے جنوری تک مبلغ -/33039454روپے کا ٹارگٹ پراپرٹی ٹیکس کی مد میں ملا۔

(ہ) ٹارگٹ زیادہ مقرر تھا جبکہ اصل ڈیمانڈ کے مطابق 10-2009 میں 95% وصولی ہوئی اور 11۔2010 جنوری 2011 تک 88% وصولی ہوئی، جس کو تسلی بخش سمجھتے ہوئے کسی آفیسر / اہلکار کے خلاف کارروائی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع قصور میں کل محکمہ ایکسائز کے 08 دفاتر ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) ضلعی دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن قصور (2) سب آفس پتوکی

(3) سب آفس پھول نگر (4) سب آفس کوٹ رادھا کشن

(5) سب آفس کھڈیاں (6) سب آفس راجہ جنگ

(7) سب آفس مصطفےٰ آباد (8) سب آفس چونیاں

(ب) ان دفاتر میں کام کرنے والے کل ملازمین کی تعداد 42 ہے۔

(ج) ضلع قصور کے ملازمین نے سال 10۔2009 میں مبلغ۔/64,034,034روپے اور سال 11۔2010 (07ماہ) میں مبلغ۔/43,626,851روپے جن مدات میں وصول کیے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ٹیکس	کل ٹارگٹ 10۔2009	کل وصولی 10۔2009
1۔ پراپرٹی ٹیکس	25,991,527/۔	23,448,630/۔
2۔ موٹر ٹیکس	31,022,399/۔	32,620,824/–
3۔ پروفیشنل ٹیکس	7,666,930/۔	6,451,078/۔
4۔ ایکسائز ڈیوٹی	1,412,000/۔	975,021/۔
5۔ ہوٹل ٹیکس	21,746/۔	73,927/۔
6۔ کاٹن فیس	1,495,637/۔	464,554/۔
کل میزان	67,610,239/۔	64,034,034/۔

نام ٹیکس	7ماہ کا ٹارگٹ 11۔2010	7ماہ کی وصولی 11۔2010

1۔ پراپرٹی ٹیکس	31,880,815/-	19,586,847/-
2۔ موٹر ٹیکس	35,784,557/-	19,196,790/-
3۔ پروفیشنل ٹیکس	7,820,340/-	3,720,839/-
4۔ ایکسائز ڈیوٹی	1,091,099/-	582,068/-
5۔ ہوٹل ٹیکس	86,393/-	59,582/-
6۔ کاٹن فیس	557,586/-	480,725/-
کل میزان	77,220,790/-	43,626,851/-

(د) ٹارگٹ سال 10۔2009 میں موٹر ٹیکس کے ٹارگٹ سے زائد وصولی ہوئی جبکہ باقی ماندہ ٹیکس مدوں میں ٹارگٹ پورا نہ ہونے کی خاص وجہ ٹارگٹ کا زمینی حقائق کے برعکس ہونا ہے جو کہ عموم ڈیمانڈ ٹیکس سے زائد مقرر کیا ہوتا ہے تاہم سال 11۔2010 کے ابھی پانچ ماہ وصولی ٹیکس کے لیے باقی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تمام ڈسٹرکٹ کو 10۔2009 اور 11۔2010 میں جتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے اس کی تفصیل ڈویژن وائز درج ذیل ہے:۔

ضلع	2009-10	2010-11
ملتان	51,890,269/-	73,512,267/-
فیصل آباد	66,435,533/-	75,413,464/-
گوجرانوالہ	48,293,486/-	62,546,269/-
لاہور "A+B"	177,894,734/-	223,870,453/-
لاہور "c"	25,711,101/-	29,105,778/-
راولپنڈی	53,665,903/-	75,102,040/-
سرگودھا	30,786,966/-	36,987,966/-
بہاولپور	40,988,518/-	46,070,542/-
ڈیرہ غازی خان	23,093,150/-	28,051,500/-
ساہیوال	26,966,008/-	35,303,800/-
کل سالانہ بجٹ	545,725,668/-	685,964,079/-

(ب) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تمام ڈسٹرکٹ کو 10۔2009 اور 11۔2010 میں جتنا بھی بجٹ فراہم کیا گیا ہے وہ صرف غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ کرنے کیلئے تھا اس کی تفصیل ڈویژن وائز درج ذیل ہے:۔

ضلع	2009-10	2010-11
ملتان	47,551,550/-	31,734,608/-
فیصل آباد	54,289,956/-	29,841,903/-

گوجرانوالہ	49,586,175/-	30,300,960/-
لاہور"A+B"	177,012,897/-	113,550,394/-
لاہور"c"	22,823,558/-	14,399,446,/-
راولپنڈی	53,665,903/-	75,102,040/-
سرگودھا	26,575,199/-	19,813,259/-
بہاولپور	35,745,198/-	27,176,838/-
ڈیرہ غازی خان	21,106,432/-	10,838,611/-
ساہیوال	20,303,407/-	15,351,517/-
کل سالانہ خرچ	508,660,275/-	368,109,576/-

(ج) محکمہ کی آمدنی کو بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے جارہے ہیں:۔

1۔ پراپرٹی ٹیکس کا نیٹ ورک بڑھانے کیلئے سروے کا کام جاری ہے۔

2۔ ڈویژن بھر میں موجود ریٹنگ ایریا کو حدود بڑھائی جارہی ہیں اور نئے ریٹنگ ایریاز کو Notify کروایا جارہا ہے۔

3۔ گاڑیوں کی رجسٹریشن کا نظام کمپیوٹرائزڈ کردیا گیا ہے جبکہ ٹوکن ٹیکس کی وصولی کیلئے خصوصی مہم جاری ہے۔

4۔ پروفیشنل ٹیکس کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کروایا جارہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)</u>

بروز منگل 22 مارچ 2011 محکمہ آبکاری و محصولات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید حسن مرتضیٰ	168،167
2	خواجہ محمد اسلام	3981
3	انجینئر قمرالاسلام راجہ	5672 ،5252
4	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	،5551
5	محترمہ سیمل کامران	6973،5965
6	محترمہ راحیلہ خادم حسین	5988
7	محترمہ نسیم لودھی	6808،6490
8	ملک محمد عامر ڈوگر	6835
9	محترمہ نگہت ناصر شیخ	8164،6968
10	چودھری عامر سلطان چیمہ	7343،7104
11	محترمہ خدیجہ عمر	7433
12	جناب عبدالوحید چودھری	7767،7766
13	جناب ذوالفقار علی	7901،7900
14	جناب اعجاز احمد کاہلوں	8036،8035
15	شیخ علاؤالدین	8042،8041
16	جناب وسیم قادر	8115،8114
17	محترمہ شگفتہ شیخ	8156